Sem - 03
PAPER - GE - 03

DR. ANJUM ARA

آغا حشر کاشمیری

آغا حشر کاشمیری کی پیدائش 1889ء میں ہوئی اور وفات 1935ء میں۔ انہوں نے 1901ء سے ڈرامے لکھنے کی شروعات کی ۳۲ سال ڈراموں کی دنیا میں گزارے اور بہت ہی جلد انھوں نے اتنی شہرت حاصل کر لی اور اردو ڈرامے کے شیکسپیئر کہلانے لگے۔ انھیں بچپن سے ڈرامے کا ایسا شوق ہوا کہ وہ بنارس سے بمبئی بھاگ گئے جہاں ابتدا میں وہ الفریڈ تھیٹریکل کمپنی میں ملازم ہوئے اور میں انھوں نے خود اپنی ایک کمپنی قائم کی جس کا نام شیکسپیئر تھیٹریکل کمپنی رکھا۔

آغا حشر اردو ڈرامہ نگاری میں سنگ میل کا درجہ رکھتے ہیں۔ انھوں نے ڈرامہ نگاری کے تقاضوں کو پورا کیا اور اس صنف کے لیے راہیں ہموار کیں۔
ڈرامے میں انہوں نے بہت سی تبدیلیاں کیں۔ ڈراموں میں گانوں کی تعداد کم کی اور مکالموں کو روزمرہ کی بول چال کے قریب لانے کی کوشش کی۔ عوام کی مزاج اور مذاق کے مطابق ڈرامہ کو ڈھال کر فنی اور ادبی شکل بخشی انھوں نے ڈراموں میں نثر کا حصہ زیادہ رکھا۔ ڈراموں میں سیاسی اور سماجی افکار داخل کیے اور زبان کو بامعنی بنایا۔ آغا حشر لکھتے ہیں:۔

~~[illegible]~~

"میں وقت اور سوسائٹی کی حالت کو پیش نظر رکھتا ہوں اور اسی کے پیش نظر اپنا عمل اور پروگرام مرتب کرتا ہوں۔ میں نے مقفی اور بے سروپا ڈراموں کو جس کا آج سے بیس برس پہلے بہت رواج

تھا اسٹیج کو خیر باد کہنے کے لیے مجبور کر دیا ہے
لیکن مجھے پبلک کو ادبی ڈراما کے لیے
تیار کرنے پر کئی سالوں تک انتظار کرنا پڑا

آغا حشر کے ڈراموں کی بنیادی کشمکش پر ہوتی ہے۔ پلاٹ عام طور پر سادہ ہوتا ہے۔ ان کے ڈراموں میں شدید کشمکش کے بعد سے آخر میں حق کی جیت اور باطل کی ہار ہوتی ہے۔ ان کے کامیاب ڈراموں میں خوبصورت بلا، یہودی کی لڑکی، دل کی پیاس، آنکھ کا ~~[illegible]~~ نشہ، ترکی حور، رستم سہراب وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

سلور کنگ وہ ڈراما ہے جو انگلستان کے علاوہ امریکہ کے اسٹیج پر بھی اپنی آب و تاب دکھاتا رہا اور آغا حشر نے اسے سلور کنگ کے نام سے اردو میں ترجمہ کیا اور اس میں کچھ تبدیلیاں بھی کیں۔ یہ ڈراما آغا حشر نے 1910ء میں لکھا اور اپنی ذاتی کمپنی سے اس کا پہلا شو کیا۔

آغا حشر نے شیکسپیر وغیرہ کے ڈراموں کو اردو میں ترجمہ کیا ہے اور ہندی میں بھی بہت سے ڈرامے تصنیف کیے اور ڈرامے میں بھی عوامی کردار کو جگہ دینے کا سلسلہ شروع کیا۔ زمانے کے مزاج کے مطابق ڈرامے میں نوک جھونک، فقرہ بازی، شوخی و شرارت کو جگہ دی اور عوام کی پسند کے مطابق ڈرامے ~~میں نوک جھونک~~ کے گانوں کو دوبارہ بھی سنایا جاتا تھا یا کسی منظر کو بھی دہرایا جاتا تھا۔ ان کی کمپنی شیکسپیر تھیٹریکل کمپنی بہت کامیاب ہوئی اور بہت سے شہروں میں جا کر اس کے ذریعہ ڈرامے پیش کیے جاتے تھے۔ ان کے ڈراموں اصلاحی مقصد کا خاص خیال رکھا جاتا تھا۔ زبان عوام کے مطابق دلچسپ ہوتی تھی۔ غرض آغا حشر نے ڈرامہ نگاری کے تمام تقاضوں کو پورا کیا۔

Scanned with CamScan